1 ۔ حمد

حفیظؔ جالندھری

خلاصہ

حفیظؔ جالندھری کا شمار اردو کے مشہور نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ نظم حمد میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی صفات کی تعریف بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حرفِ کن سے یہ کائنات تخلیق کی اور اس میں انسانوں، جانوروں اور پودوں کو پیدا کر کے رونق پیدا کر دی۔ اس کائنات کا نظام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ موسموں کا بدلنا، نعمتوں کی فراوانی، نباتات، حیوانات، سب چیزوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے انسان کو نیک فطرت پر پیدا کیا اور حضرت محمد ﷺ کے نام پر نثار ہونے کا جذبہ دلوں میں پیدا کیا۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کونسا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات "کن" کہہ کر بنائی ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اللہ نے ہاتھ پاؤں اور جسمانی نعمتوں کے علاوہ کھانے، پینے اور رہنے کی نعمتوں سے نوازا ہے۔ پھل، اناج، زمین، آگ، پانی اور سمندر اس کی نعمتیں ہیں۔

(ج) اُجالے اندھیرے اور خشک و تر کس کے مظاہر ہیں؟

جواب: اجالے اندھیرے اور خشک و تر اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان کے مظاہر ہیں۔

(د) حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: حمد میں نباتات، جمادات، حیوانات اور کائنات کی ہر چیز کا خالق اللہ کو کہا گیا ہے۔

(ہ) اس نظم "حمد" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: خلاصہ:

حفیظؔ جالندھری کا شمار اردو کے مشہور نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ نظم حمد میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی صفات کی تعریف بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک حرفِ کن سے یہ کائنات تخلیق کی اور اس میں انسانوں، جانوروں اور پودوں کو پیدا کر کے رونق پیدا کر دی۔ اس کائنات کا نظام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ موسموں کا بدلنا، نعمتوں کی فراوانی، نباتات، حیوانات، سب چیزوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے انسان کو نیک فطرت پر پیدا کیا اور حضرت محمد ﷺ کے نام پر نثار ہونے کا جذبہ دلوں میں پیدا کیا۔